

تو مصر کا یوسف شہا بنکے آیا * تو خورشید ارض و سما بنکے آیا

تیری خاک پاوہ سہی بنکے آیا * جہان کا توہی مرہنما بنکے آیا

اے مظہر باری تیرا نور انور * وہ خورشید میں بس ضیاء بنکے آیا

تیرا مصر تو سب بھرا ہے نعم سے * فزون ترھے بہجہ میں باغ ارم سے

ہے معمور یہ باغ تیرے کرم سے * ہر ایک دل کا یہ مشتہی بنکے آیا

اے برہان دین تیرا باغ ہرا ہے * ہر ایک پھول پھل سے ہرا ہے بھرا ہے

ہر ایک گل میں ہر پھل میں نور تیرا ہے * یہ باغ ارم پُر بہاء بنکے آیا

تیرا فضل سامی برہان الہدی ہے * تیرا نام نامی برہان الہدی ہے

توہی سب کا حامی برہان الہدی ہے * یمانی کا بس تو حمی بنکے آیا

